السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی دو بیویاں ہیں، ہر ایک بیوی سے ایک ایک لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ کیا ممکن ہے کہ دونوں لڑکیوں کو کوئی اپنے عقد نکاح میں جمع کرے کیونکہ وہ حقیقی بہنیں نہیں ہیں جنہیں جمع کرنے کی ممانعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے دو بہنوں کو بیک وقت اپنے عقد نکاح میں جمع کرنے کو حرام قرار دیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ’’اور (حرام ہے) کہ تم دونوں بہنوں کو جمع کرو۔ ‘‘[1]

نیز ایک حدیث میں ہے کہ حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں مسلمان ہوگیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں، آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے جسے چاہو طلاق دے دو۔ ‘‘[2]

قرآنی آیت اور حدیث کی رو سے ہر قسم کی دو بہنوں کو عقد نکاح میں جمع کرنا حرام ہے، خواہ وہ ایک باپ اور ماں سے ہوں یا باپ کی طرف سے ہوں یا صرف ماں کی طرف سے، یہ سب فرمان الٰہی کے تحت محرمات میں شامل ہیں، اس بنا پر صورت مسؤلہ میں بھی اس حکم کا اطلاق ہوتا ہے، اس قسم کی دو بہنوں کو عقد نکاح میں جمع نہیں کیا جا سکتا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۲۳۔

[2] ابوداود، النکاح: ۲۲۴۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:348

محدث فتویٰ